جواہر المنطق (سوالاً جواباً)

سوال1: قوت مدرکہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ انسان کی وہ قوت جس میں اشیاء کی صورتیں نقش ہوتی ہیں اس کو ذہن، قوت دراکہ، قوت مدرکہ بھی کہتے ہیں۔

سوال2: علم کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ذہن میں شے کی چھپی ہوئی تصویر کو علم کہتے ہیں۔ یا کسی چیز کی صورت ذہنیہ کو علم کہتے ہیں۔

سوال3: نسبت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دو چیزوں کے درمیان تعلق کو نسبت کہتے ہیں۔

سوال4: نسبت تامہ اور غیر تامہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جس نسبت سے مخاطب کو پورا فائدہ حاصل ہو اسے نسبت تامہ اور جس سے پورا فائدہ حاصل نہ ہو اسے غیر تامہ یا ناقصہ کہتے ہیں۔

سوال5: نسبت تامہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ نسبت تامہ کی دو قسمیں ہیں۔ خبر جس نسبت کو صادق یا کاذب مانا جائے انشائیہ جس نسبت کو صادق یا کاذب نا کہا جاسکے۔

سوال6: نسبت خبریہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ نسبت خبریہ کی دو قسمیں ہیں ایجابی اور سلبیہ

ایک چیز کو دوسری چیز کے لئے ثابت مانا جائے تو ان کے تعلق کو نسبت ایجابیہ کہتے ہیں۔

اور اگر ایک چیز کی دوسری چیز سے نفی کی جائے تو اس تعلق کو نسبت سلبیہ کہتے ہیں۔

سوال7: محکوم علیہ، محکوم بہ اور رابطہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نسبت خبریہ میں جس پر حکم لگایا جائے اسے محکوم علیہ کہتے ہیں اور جو حکم لگایا جائے اس حکم کو محکوم بہ، جبکہ نسبت کو رابطہ کہتے ہیں۔

سوال8: تصور و تصدیق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی چیز کی وہ صورت جو ذہن میں حاصل ہو لیکن اذعان سے خالی ہو تو اسے تصور اور اگر اس کا اذعان بھی ہو تو اسے تصدیق کہتے ہیں۔

MADANI

مشق نمبر1

سوال1 :ذہن کی تعریف کریں۔

جواب۔ انسان کی وہ قوت جس اشیاء کی صورتیں چھپتی ہیں۔ اسی قوت دراکہ / قوتِ مدرکہ بھی کہتے ہیں۔

سوال2 :علم کا مغوی واصطلاحی معنیٰ بیان کریں۔

جواب۔ علم کا لغوی معنیٰ جاننا ہے۔اوراصطلاحِ منطق میں ذہن میں چھپی ہوئی صورت کو علم کہتے ہیں۔ یاشئی کی صورتِ ذہنیہ کا نام علم ہے۔

سوال3 :تصور وتصدیق کا مقسم کیا ہے؟

جواب۔ :تصور وتصدیق کا مقسم علم ہے۔

سوال4 :پسر زید(زید کا بیٹا) کی صورت تصور ہے یا تصدیق

جواب۔ تصور

سوال5: ایسی مثالیں بیان کریں جن نسبت ایجابیہ یا سلبیہ پائی جائے۔

جواب۔(نسبتِ ایجابیہ) مفتی دعوتِ اسلامی مفتی حسان مدنی صاحب نے پنڈی کے زید کو خوب رگڑ الگایا۔

(نسبتِ سلبیہ)پنڈی کا زید کوئی علمی جواب نہ دے پایا۔

دلالت کا بیان

سوال6: دلالت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کسی چیز کا اس طرح ہونا کہ ایک کے جاننے سے دوسری چیز کا علم حاصل ہو اسے دلالت کہتے ہیں۔

سوال7: وضع سے کیا مراد ہے؟ نیز موضوع اور موضوع لہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے مقابلے میں اس طرح خاص کردینا کہ پہلی چیز کہ جاننے سے دوسری چیز کا جانالازم آئے اسے وضع کہتے ہیں۔

پہلی چیز کو موضوع اور دوسری کو موضوع لہ کہتے ہیں۔

سوال8: دلالت کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ دلالت کی چھ قسمیں ہیں۔

MADANI

کوئی لفظ وضع کی وجہ سے اپنے معنی پر دلالت کرے تو اسے لفظیہ وضعیہ غیر لفظ دلالت کرے تو غیر لفظیہ وضعیہ کہلاتا ہے۔

طبیعت سے پیدا شدہ کسی لفظ کا کسی چیز کے بارے میں بتانا طبعیہ لفظیہ غیر لفظیہ دلالت کرے تو طبعیہ غیر لفظیہ کہلاتا ہے۔

کوئی لفظ وضع طبع کے دخل کے بغیر کسی چیز کو بتائے تو عقلیہ لفظیہ غیر لفظیہ دلالت کرے تو غیر لفظیہ کہلاتا ہے۔

سوال9: دلالت لفظیہ وضعیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ درج ذیل 3 اقسام: 1۔ دلالت مطابقی: کسی لفظ کا اپنے پورے معنی موضوع لہ پر دلالت کرنا،

2۔ دلالت تضمنی: معنٰی موضوع لہ کے جز پر دلالت کرنا 3۔ دلالت التزامی: معنٰی موضوع لہ کے لازم معنی پر دلالت کرنا

مشق نمبر2

سوال10: درج ذیل میں دلالت کی قسم متعین کریں۔

جواب۔1۔ لکھے ہوئے حروف کی دلالت آواز پر۔(وضعیہ غیر لفظیہ) 2۔ آوازوں کی دلالت اپنے معانی پر۔(وضیہ لفظیہ)

3۔ نبض کے تیز چلنے کی دلالت بخار پر۔(طبعیہ غیر لفظیہ) 4۔ دھوپ کی دلالت طلوع آفتاب پر۔(عقلیہ غیر لفظیہ)

سوال11: دھوئیں کی دلالت آگ پر، یہ دلالت مطابقی ہے یا التزامی اور کچھ اور؟

جواب۔ دلالت التزامی یا مطابقی میں سے نہیں۔ کیونکہ مطابقی / التزامی یہ دلالت لفظیہ کی قسمیں ہیں۔ اور دھواں غیر لفظ ہے۔ عقلیہ غیر لفظیہ

سوال12 اُح اُح کی دلالت سینے میں درد پر یہ دلالت مطابقی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

جواب۔ یہ دلالت لفظیہ طبعیہ تو ہے اگر اس کو سینے کی تکلیف کیلئے موضوع مان لیا جائے تو پھر یہ دلالت مطابقی بھی ہو سکتی ہے۔

مفرد و مرکب کا بیان

سوال13: لفظ موضوع کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ لفظ موضوع کی پانچ قسمیں ہیں۔ 1۔ وہ لفظ ہے جو بسیط ہو یعنی اس کا کوئی جز نہ ہو۔ جیسے ہمزہ استفہام

2۔ وہ لفظ جس کے اجزاء ہوں مگر معنٰی پر کوئی جز بھی دلالت نہ کرے۔ جیسے لفظ قلم

3۔ وہ لفظ جس کے اجزا ہوں اور ہر جز کسی معنٰی پر دلالت کرتا ہو مگر معنی مرادی کے جز پر دلالت نہ کرتا ہو۔ جیسے لفظ عبد اللہ جب نام ہو

4۔وہ لفظ جس کا جز معنیٰ مرادی کے جز پر دلالت کرتا ہو مگر یہ دلالت مقصود نہ ہو۔ جیسے حیوان ناطق جب کسی کا نام ہو

5۔وہ لفظ جس کے جز کی دلالت معنیٰ مرادی کے جز پر دلالت کرے اور وہ دلالت مقصود بھی ہو۔ جیسے عبد اللہ جب یہ عَلَم نہ ہو۔

ان میں پہلی چار اقسام مفرد جبکہ پانچویں قسم مرکب ہے۔

سوال14 :مفرد و مرکب کی تعریف کریں۔

جواب۔ وہ لفظ جس کے جز کی دلالت معنیٰ مرادی کے جز پر مقصود ہو جبکہ مفرد وہ جس کے جز کی دلالت معنیٰ مرادی کے جز پر مقصود نہ ہو۔

سوال15 :مفرد کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ مفرد کی تین قسمیں ہیں۔

اسم: جو اپنا معنیٰ خود بتائے اور کسی زمانے پر دلالت نہ کرے۔ جیسے علیؓ

کلمہ: وہ لفظ مفرد جو اپنا معنیٰ خود بتائے اور کسی معین زمانے پر بھی دلالت کرے۔ یَقرءُ

ادات: وہ لفظ مفرد جو دوسرے لفظ سے ملے بغیر اپنا معنیٰ نہ بتائے۔ جیسے مِن

سوال16 :ایک معنیٰ ہونے کے اعتبار سے مفرد کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ مفرد کے معنیٰ کے اعتبار سے اس کی تین قسمیں ہیں۔

عَلَم: جس کا معنیٰ متعین اور خاص ہو۔ مدینہ شریف۔ مشکک: جس کا معنیٰ اپنے افراد پر برابر برابر صادق نہ آئے۔ جیسے سفیدی

متواطی: جس کا معنیٰ اپنے افراد پر یکساں طور صادق آئے۔ جیسے لفظ انسان

سوال17 :لفظ مفرد کے کثیر معنیٰ کے اعتبار سے کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ لفظ مفرد کے کثیر معنیٰ کے اعتبار سے چار قسم ہیں

مشترک: جس کے چند معنیٰ ہوں اور ان کے آپس میں کوئی مناسبت نہ ہو۔ جیسے لفظ سونا

منقول: جو پہلے ایک معنیٰ کے لیے وضع کیا گیا پھر کسی مناسبت کی وجہ سے دوسرے میں استعمال ہو کر مشہور ہوا اور پہلا چھوڑ دیا گیا۔

حقیقت: جو اپنے معنیٰ موضوع لہ میں استعمال کیا جائے۔ شیر (جب اس سے مراد درندہ ہو)

مجاز: جو اپنے معنیٰ موضوع لہ کے غیر میں استعمال کیا جائے۔ لفظ شیر (جب اس سے مراد بہادر انسان ہو)

سوال18 :منقول کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ منقول کی تین قسمیں ہیں۔ شرعی عرفی اصطلاحی

جس کو پہلے معنیٰ سے دوسرے معنیٰ کی طرف نقل کرنے والے اگر اربابِ شرع ہوں تو منقول شرعی،

MADANI

اگر عام لوگوں ہوں تو منقول عرفی، اور اگر کوئی خاص جماعت ہو تو منقول اصطلاحی کہتے ہیں۔

سوال19: مرکب کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں تام اور ناقص

1۔ جس سے مخاطب کو مکمل فائدہ حاصل ہو تو تام (اگر وہ صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو تو خبر، ورنہ انشاء۔)

2۔ جس سے مخاطب کو مکمل فائدہ حاصل نہ ہو تو وہ مرکب ناقص کہلاتا ہے۔

سوال20: مرکب ناقص کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ مرکب ناقص کی بھی دو قسمیں ہیں جس مرکب میں جزء ثانی جزء اول کی قید ہو تو تقییدی اور اگر قید نہ ہو تو غیر تقییدی۔

سوال21: مترادفان اور متبائنان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مترادفہ: دو ایسے لفظ جو ایک ہی معنی کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔ متباینہ: الگ الگ معنی کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔

مشق نمبر3

سوال22: زکوۃ، رومال، غیر منصرف کون سے منقول ہیں؟

جواب۔ زکوۃ منقول شرعی، رومال منقول عرفی، غیر منصرف منقول اصطلاحی ہے۔

سوال23: درج ذیل میں علَم متواطی مشکک کی پہچان کریں۔ قلم آگرہ سرخ

جواب۔ قلم۔ مشترک (پین، کاٹا وغیرہ) آگرہ۔ علَم سرخ۔ مشکک (کسی پر کم کسی پر زیادہ صادق آتا) ہے۔

سوال24: لفظ مرکب مفرد ہے یا مرکب؟

جواب۔ مفرد۔ کیونکہ یہ منقول کی مثال ہے۔ اور منقول لفظِ مفرد کی اقسام میں سے ہے۔

MADANI

کلی، جزئی کا بیان

سوال25: مفہوم کسے کہتے ہیں؟ نیز اس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ جو چیز ذہن میں حاصل ہو اسے مفہوم کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں

1۔ جس کا نفس تصور اس کو کثیر افراد پر صادق آنے سے منع نہ کرے وہ کلی 2۔ اور اگر منع کرے تو جزئی

سوال26: دو کلیوں کے درمیان نسبت کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ دو کلیوں کے درمیان نسبت کی چار قسمیں ہیں۔

1۔ تساوی: کلیوں کا اس طرح ہونا کہ ہر کلی دوسری کی کے تمام افراد پر صادق آئے۔

2۔ تباین: کسی بھی پر بھی صادق نہ آئے

3۔ عموما خصوص مطلق: ایک کلی دوسری کلی کے ہر فرد پر صادق آئے لیکن دوسری پہلی کے ہر فرد پر صادق نہ آئے

4۔ عموم و خصوص من وجہ: ہر کلی دوسری کلی کے صرف بعض افراد پر صادق آئے

امور نافعہ ضروریہ

عرض: جس کا قیام کسی چیز میں پائے جانے پر موقوف ہو۔

جوہر: جس کا قیام کسی چیز پائے جانے پر موقوف نہ ہو یعنی وہ قائم بنفسہ ہو۔

ابعاد ثلاثہ: لمبائی، چوڑائی، موٹائی یا گہرائی کو کہتے ہیں۔

قابل ابعاد ثلاثہ: طول، عرض اور عمق (لمبائی، چوڑائی، موٹائی/گہرائی)

بُعد: درازی اور پھیلاؤ کو کہتے ہیں۔

جسم مطلق: جو ہر قابل ابعاد ثلاثہ کو کہتے ہیں۔

نفس ناطقہ: جو ہر مجرد عن ابعاد ثلاثہ مدبر بدن کو کہتے ہیں۔ روح انسان

نامی: قوت نمو والا

جماد: جسم مجرد عن النمو (جو بڑھتا نہ ہو) کو کہتے ہیں۔ جیسے لوہا، مٹی

جسم نامی: جسم قابل نمو (بڑھنے والا) کو کہتے ہیں۔ انسان درخت

حاسہ: قوت باصرہ، سامعہ، ذائقہ، شامہ، لامسہ کو کہتے ہیں۔

حساس: قوت باصرہ، سامعہ، ذائقہ، شامہ (سونگھنے)، لامسہ (چھونے) والا۔

ناطق: قوت فکریہ رکھنے والا۔ انسان

متحرک بالارادہ: اختیار رکھنے والا۔ انسان

ناہق: رینگنے والا۔ حمارٌ

مفترس: پھاڑنے والا۔ اسدٌ

شجر: جسم نامی مجرد عن الحس۔ آم انگور وغیرہ کا درخت

صاہل: ہنہنانے والا۔ فرسٌ

نابح: بھونکنے والا۔ کلبٌ

حیوان: نامی حساس متحرک بالارادہ۔

MADANI

مشق نمبر4

سوال27: کلی تعریف کر کے بتاؤ کہ جوہر کلی ہے یا نہیں؟

جواب۔ وہ مفہوم جو کثیرین پر صادق آنے سے منع نہ کرے۔ جیسے جوہر یہ کلی ہے کہ انسان، حیوان، جمادات ونباتات وغیرہ پر صادق آتا ہے۔

سوال28: درج ذیل میں نسبت بتائیں۔

جواب۔ قلم، دوات۔ تباین | شجر، نخل۔ عموم وخصوص مطلق | جسم نامی، حیوان۔ عموم وخصوص مطلق

ناہق، حمار۔ تساوی | حیوان، اسد۔ عموم وخصوص مطلق | حجر، جماد۔ عموم وخصوص مطلق

مفعول، اسم مفعول۔ عموم وخصوص من وجہ

سوال29: جو قلم آپ کے ہاتھ میں ہے جس کو آپ دیکھ رہے ہیں یہ جزئی یا کلی؟

جواب۔ جزئی حقیقی ہے۔ کہ یہ معیّن ومشخص ہے۔

بسیط ومرکب کلیوں کا بیان

سوال30: جوہر بسیط ہے یا مرکب؟

جواب۔ بسیط (یعنی مفرد)

سوال31: جسم بسیط ہے یا مرکب؟

جواب۔ مرکب ہے اس کے اجزاء (جوہر، قابل ابعاد ثلاثہ) ہیں۔

سوال32: قابل ابعادِ ثلاثہ مرکب ہے یا بسیط؟

جواب۔ بسیط

سوال33: جسم نامی بسیط ہے یا مرکب؟ اگر مرکب ہے تو اس کے اجزائے عقلیہ کیا ہیں؟

جواب۔ مرکب ہے۔ اس کے اجزائے عقلیہ (جوہر، قابل ابعادِ ثلاثہ، نامی) ہیں۔

سوال34: حیوان بسیط ہے یا مرکب؟ اگر مرکب ہے تو اس کے اجزاء کیا ہیں؟

جواب۔ مرکب ہے۔ اس کے اجزاء (جوہر، قابل ابعادِ ثلاثہ، نامی، متحرک بالارادہ، حساس) ہیں۔

MADANI

سوال35 :حیوان کے اجزائے اجمالی کیا ہیں؟

جواب۔ جسم نامی، حساس، متحرک بالارادہ

سوال36: نامی مرکب ہے یا بسیط؟

جواب۔ بسیط

سوال37: انسان کے اجزائے اجمالی کیا ہیں؟

جواب۔ حیوان، ناطق

سوال38: انسان کے اجزائے بسیط کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب۔6 ہیں۔ جوہر قابل ابعاد ثلاثہ نامی حساس متحرک بالارادہ ناطق

سوال39: فرس کے اجزائے بسیط کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب۔6 ہیں۔ جوہر قابل ابعادِ ثلاثہ نامی حساس متحرک بالارادہ صاہل

سوال40: حساس، متحرک بالارادہ، ناطق، صاہل، مفترس، ان میں کون بسیط ہے اور کون مرکب؟

جواب۔ یہ سب بسیط ہیں۔

سوال41: نفس ناطقہ بسیط ہے یا مرکب؟

جواب۔ مرکب ہے۔ اس کے اجزاء(جوہر، مجرد عن البُعد، مُدبر بدن) ہیں۔

سوال42: زید عمرو بکر خالد کی حقیقت کیا ہے؟

جواب۔ حیوان ناطق

سوال43 :فرس، اسد کلب اور حمار کی کیا حقیقت ہے؟

جواب۔ فرس حیوان صاہل۔ اسد حیوان مفترس۔ کلب حیوانِ نابح۔ حمار حیوانِ ناہق ہے۔

سوال44 :حیوان کے تمام افراد کی حقائق متفق ہیں یا مختلف؟

جواب۔ مختلف۔ جیسے انسان حیوان ناطق ہے۔ اسد حیوان مفترس ہے وغیرہ۔

MADANI

سوال45 :جسم نامی کے افراد کے حقائق، متفق ہیں یا مختلف ؟

جواب۔ مختلف۔ جیسے حیوان کی حقیقت جسم نامی حساس ہے جبکہ شجر کی حقیقت جسم نامی مجرد عن الحس ہے۔

سوال46: جسم مطلق کے افراد کے حقائق، متفق ہیں یا مختلف ؟

جواب۔ مختلف۔ جیسے کہ جسم نامی کی حقیقت جسم قابل نمو ہے جبکہ جسم غیر نامی(جماد) کی حقیقت جسم مجرد عن النمو ہے۔

سوال47: جوہر کے افراد کے حقائق، متفق ہیں یا مختلف ؟

جواب۔ مختلف۔ جیسے جسم کی حقیقت جوہر قابل ابعادِ ثلاثہ ہے۔ اور نفس ناطقہ کی حقیقت جوہر مجرد عن الابعادِ ثلاثہ مدبر بدن ہے۔

سوال48: انسان اپنے افراد کی حقیقت کا عین یا اس حقیقت سے خارج ؟

جواب۔ عین ہے۔ کیونکہ انسان کی حقیقت حیوان ناطق ہے اور اس کے افراد کی حقیقت بھی حیوان ناطق ہے۔

سوال49 :کچھ دیگر کلیاں بھی بتائیں جو اپنے افراد کا عین ہیں۔

جواب۔ فرس، حمار۔ کلب یہ بھی اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہیں۔ جیسے فرس کی حقیقت حیوان صاہل ہے اسی طرح فرس کے افراد کی حقیقت بھی حیوان صاہل ہے۔

سوال50 :کسی کلی کا اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جو حقیقت کلی کی ہوگی بعینہ وہی حقیقت کلی کے تمام افراد کی بھی ہوگی۔ جیسے انسان کی حقیقت حیوان ناطق ہے تو اسی طرح انسان کے تمام افراد زید عمرو بکر وغیرہ کی حقیقت بھی حیوان ناطق ہے۔

سوال51 :حیوان اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے یا جُز؟

جواب۔ جُز۔ جیسے حیوان کے افراد انسان اور فرس ہیں۔ انسان حیوان ناطق ہے جبکہ فرس حیوان صاہل۔ تو حیوان انسان کا جز ہے اور فرس کا بھی

سوال52 :جسم نامی، جسم مطلق اور جوہر یہ سب اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہیں یا جز؟

جواب۔ جُز ہیں۔

سوال53 :ناطق کے افراد کیا ہیں اور ناطق اپنے افراد کی حقیقت کا جز ہے یا عین؟

جواب۔ جو افراد انسان کے ہیں وہی حیوان ناطق کے بھی ہیں۔ مگر انسان پنے افراد کی حقیقت کا عین ہے جبکہ ناطق اپنے افراد کی حقیقت کا جز ہے

MADANI

سوال54 :نفس ناطقہ اور انسان کے درمیان کتنے جز مشترک ہیں؟

جواب۔ ایک جز اور وہ ہے جوہر

سوال55: انسان اور نفس ناطقہ کا تمام مشترک کیا ہے؟

جواب۔ جوہر

سوال56: انسان اور جماد کے درمیان مشترک جز کیا ہے؟

جواب۔ جوہر، قابلِ ابعادِ ثلاثہ

سوال57: انسان اور جماد کے درمیان مشترک جز کے مجموعہ کا کیا نام ہے؟

جواب۔ جسم مطلق

سوال58 :انسان و شجر کا تمام مشترک کیا ہے؟

جواب۔ جوہر، نامی، قابل ابعادِ ثلاثہ

سوال59: انسان و فرس کے درمیان کل اجزائے مشترکہ بسیطہ کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب۔ جوہر، قابل ابعادِ ثلاثہ، نامی، حساس، متحرک بالارادہ، ان کا مجموعہ حیوان ہے۔

سوال60 : جن دو ماہیتوں میں صرف ایک جز مشترک ہو تو ایسی دو ماہیتوں کے تمام مشترک ہو گا؟

جواب۔ وہی ایک جز ان دونوں کا تمام مشترک ہو گا مثلا انسان اور نفس ناطقہ کے درمیان صرف جوہر مشترک ہے لہذا یہی ان دونوں کا تمام مشترک ہے۔

سوال61 : جن دو ماہیتوں کے درمیان چند اجزاء مشترک ہوں تو ایسی دو ماہیتوں کا تمام مشترک کیا ہو گا؟

جواب۔ جن دو ماہیتوں کے درمیان کل اجزائے مشترکہ بسیطہ کا مجموعہ تمام مشترک ہو گا مثلا حمار و فرس کے درمیان کل مشترک اجزائے بسیطہ 5 ہیں۔ جن کا مجموعہ حیوان ہے۔ اور یہی حمار و فرس کا تمام مشترک ہے۔

سوال62 : تمام مشترک کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ دو ماتوں کا تمام مشترک وہ جز ہے جس کے علاوہ کوئی جز ان دونوں ماہیتوں میں مشترک نہ ہو۔

سوال63 : حساس انسان اور فرس کا تمام مشترک ہے یا نہیں ؟

جواب۔ نہیں

سوال64 : جسم نامی انسان اور فرس کا تمام مشترک ہے یا نہیں ؟

جواب۔ نہیں کیونکہ ان کا تمام مشترک وہ جو ہونا چاہیے جو ان دونوں کے تمام اجزائے مشترکہ بسیطہ کا مجموعہ ہو۔

سوال65 : وہ کون سی دو ماہیتیں ہیں جن کا تمام مشترک جسم نامی ہے ؟

جواب۔ انسان و شجر

سوال66 : انسان اور قابل ابعاد ثلاثہ کا مشترک کیا ہے ؟

جواب۔ کچھ نہیں کیونکہ انسان مرکب کلی ہے اور قابل ابعاد ثلاثہ بسیط کلی ہے۔

سوال67 : انسان اور حیوان ان کا تمام مشترک کیا ہے ؟

جواب۔ تمام مشترک دو متباجن ماہیتوں کے درمیان ہوا کرتا ہے انسان و حیوان متباین نہیں بلکہ عام خاص مطلق ہیں لہذا ان کے درمیان کوئی مفہوم تمام مشترک نہیں۔

سوال68 : ناطق اور صاہل کا تمام مشترک کیا ہے ؟

جواب۔ ان کا بھی کوئی مفہوم مشترک نہیں کیونکہ تمام مشترک مرکب کا ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں بسیط ہیں۔

سوال69 : وہ کون سی دو کلیاں ہیں جو کسی بھی دو ماہیتوں کے درمیان جز مشترک تو ہوں مگر تمام مشترک نہ ہوں ؟

جواب۔ قابل ابعد ثلاثہ نامی حساس متحرک بالارادہ یہ وہ کلیاں ہیں جو اپنے افراد کے لیے جز مشترک تو ہیں لیکن تمام مشترک نہیں۔

سوال70 : تو کون سی کلیاں ہیں جو الگ الگ ماہیتوں کا تو جز ہوں گی مگر دو ماہیتوں میں مشترک نہ ہوں ؟

جواب۔ ایسی کلیاں ناطق ، صاہل، ناحق، نابح مفترس ہیں چنانچہ ناطق ماہیت انسان کا جز ہے صاہل ماہیت فرس کے ساتھ خاص ہے

ناہق ماہیت حمار کے ساتھ جبکہ نابح ماہیت کلب کے ساتھ اور مفترس ماہیت اسد کے ساتھ خاص ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ جو کلی کسی ماہیت کا جز واقع ہو وہ یا تو تمام مشترک ہو گی یا جز مشترک ہو گی یا جز خاص ہو گی مثلا حیوان، انسان اور

فرس کا تمام مشترک ہے حساس، انسان و فرس کا جز مشترک ہے اور ناطق انسان کا جز خاص ہے۔

سوال71 : ماشی کلی ہے یا جزی اگر کلی ہے تو اس کے افراد کیا ہیں ؟

جواب۔ کلی ہے اور اس کے افراد انسان فرس اسد حمار کلب وغیرہ ہیں۔

سوال72 : ماشی اپنی افراد کی حقیقت کا جز ہے یا نہیں؟

جواب۔ خارج ہے جز نہیں مثلاً انسان کی حقیقت حیوان ناطق ہے اسی طرح اسد کی حقیقت حیوان مفترس ہے۔

سوال73: ضاحک کے افراد کیا ہیں اور یہ اپنے افراد کی حقیقت کا جز ہے یا نہیں؟

جواب۔ انسان ہی کے افراد ضاحک کے افراد بھی ہیں مگر فرق یہ ہے کہ انسان اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے اور ضاحک اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہے۔

سوال74 : کلی ذاتی کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ جو اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہو یا جز ہو

سوال75 : کلی عرضی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو جیسے ماشی کاتب وغیرہ

سوال76 : موجود بسیط ہے یا مرکب اور اس کے افراد کیا ہیں؟

جواب۔ بسیط ہے اور اس کے افراد جوہر اور عرض ہیں۔

مشق نمبر5

سوال77: درج ذیل ماہیتوں کا تمام مشترک بتائیں۔

جواب۔ تصور، تصدیق۔ یہ دونوں بسیط ہیں۔ فرس، شجر۔ جسم مطلق اسد، حجر۔ جسم مطلق

سوال78 :حمار و شجر و حجر اور انسان، حمار، شجر، حجر، نفس ناطقہ کا تمام مشترک کیا ہے؟

جواب۔ حمار و شجر و حجر کا تمام مشترک جسم مطلق جبکہ انسان، حمار، شجر، حجر، نفس ناطقہ کا تمام مشترک جوہر ہے۔

سوال79 :صاہل و فرس میں، ناطق و حمار میں کونسی نسبت ہے؟

جواب۔ صاہل و فرس میں تساوی جبکہ ناطق و حمار میں نسبت تباین ہے۔

سوال80: جونسی کلی اپنے افراد کی حقیقت کا عین، جُز اور خارج ہے؟ اسد، کلب، موجود، کاتب، صاہل، نامی، جوہر، حیوان، قابل ابعادِ ثلاثہ،

جواب۔ اسد، کلب اپنے افراد کی حقیقت کا عین۔ موجود، کاتب خارج۔

جبکہ صاہل، قابل ابعادِ ثلاثہ، جوہر، حیوان، نامی اپنے افراد کی حقیقت کا جز ہیں

MADANI

کلیات خمسہ کا بیان

سوال 81: کلی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ کلی کی پانچ قسمیں ہیں۔ نوع جنس فصل خاصہ عرض عام۔

سوال 82: نوع اور جنس کی تعریف کریں۔

جواب۔ وہ کلی جو کثیر متفق بالحقائق پر ماھو؟ کے جواب میں بولی جائے تو نوع، اور اگر مختلف بالحقائق کے متعلق ہو تو اسے جنس کہتے ہیں۔

سوال 83: جنس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں

جواب۔ دو اقسام ہیں۔ جس فرد کو کسی دوسری جنس کے افراد کی ماہیت کے ساتھ ملا کر کے **ماھما**؟ ذریعے سوال کیا جائے تو جواب میں وہ جنس بولی جائے تو جنس قریب اور جواب میں وہ جنس واقع نہ ہو تو جنس بعید۔

سوال 84: نوعِ اضافی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ کلی ذاتی جس کے اوپر اس کی کوئی جنس ہو جیسے انسان اس کے اوپر حیوان موجود ہے۔

سوال 85: فصل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کلی جو ایُّ شیٍ ھوفی ذاتہ؟ کے جواب میں کسی چیز پر بولا جائے مثلاً پوچھا جائے کہ الانسانُ ایُّ شیٍ ھو فی ذاتہ؟ جواب میں ناطق۔

سوال 86: فصل کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ فصل کی بھی دو قسمیں ہیں۔ بعید اور قریب۔

وہ فصل جو ماہیت کو ان افراد سے ممتاز کرے جو اس کی جنس قریب میں شریک ہوں تو فصل قریب، اور اگر جنس بعید میں شریک کو ممتاز کرے تو فصل بعید کہلاتی ہے۔ (جو ماہیت کو تمام اغیار سے ممتاز کر دے تو فصل قریب بعض اغیار سے ممتاز کرے تو فصل بعید)

سوال 87: خاصہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خاصہ وہ کلی عرضی جو صرف حقیقت واحدہ کے افراد پر بولی جائے۔

سوال 88: عرض عام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ عرض عام ہوہ کلی عرضی جو چند حقیقتوں کے افراد پر بولی جائے۔

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔

مشق نمبر6

سوال89 :مفہوم نوع اپنے افراد کیلئے جنس ہے یا نوع یا کچھ اور؟

جواب۔ مفہومِ نوع اپنے افراد کی حقیقت کا عین ہے۔ مثلاً انسان کی حقیقت بھی حیوان ناطق اور اس کے افراد کی حقیقت بھی حیوان ناطق

سوال90: کلی انسان کا خاصہ ہے یا عرضِ عام؟

جواب۔ کلی اگر ضاحک ہو تو یہ انسان کیلئے خاصہ ہے اور اگر کلی ماشی ہو تو یہ کلی عرضِ عام ہے۔

سوال91: جنس، نوع حقیقی، جنس اور نوع اضافی میں کونسی نسبت ہے؟

جواب۔ جنس، نوع حقیقی: عموم و خصوص مطلق۔ کیونکہ نوع خاص ہے جبکہ جنس عام۔ جنس، نوع اضافی: عموم و خصوص من وجہ۔

سوال92 :ناطق، صاہل، ناہق، نابح پر کونسی کلیاں صادق آتی ہیں؟

جواب۔ ناطق پر انسان، صاہل پر فرس، ناہق پر حمار جبکہ نابح پر کلی کلب صادق آتی ہے۔

سوال93: اسد، فرس، کلب یہ کلیاں نوع ہیں یا جنس؟

جواب۔ چونکہ یہ سب الگ الگ ایک ہی حقیقت کے افراد پر بولی جاتی ہیں اس لیے یہ سب نوع ہیں۔

معرفات کا بیان

سوال94 :معرّف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ معرّف: وہ معلوم تصوری جس سے مجہول تصوری حاصل ہو۔

حد تام : وہ معرف جو شے کی جنس قریب اور فصل قریب سے مرکب ہو۔

حد ناقص: وہ معرف جو شے کی جنس بعید اور فصل قریب سے مرکب ہو۔

رسم تام : وہ معرف جو شے کی جنس قریب اور خاصہ سے مرکب ہو۔

رسم ناقص: وہ معرف جو شے کی جنس بعید اور خاصہ سے مرکب ہو یا صرف خاصہ مرکب ہو۔

MADANI

سوال95 : نحوی علماء نے کلمہ کی تعریف یوں کی ہے لفظٌ موضوعٌ لمعنیً مفردٍ اس میں جنس وفصل کیا ہے؟

جواب۔لفظٌ کلمہ نحوی کی جنس اور موضوع لمعنیً مفرد اس کی فصل ہے۔

سوال96 : منطقیوں کے نزدیک خبر کا مفہوم اصطلاحی کیا ہے؟

جواب۔مرکبٌ تامٌ محتملٌ للصدق والکذب

سوال97: خبر کا یہ مفہوم معرفات اربعہ میں سے کون سا معرف ہے؟

جواب۔ حد تام کیونکہ مرکبٌ تامٌ خبر کی جنس قریب اور محتملٌ للصدق والکذب اس کی فصل قریب ہے۔

سوال98 : جنس کی جنس سے قریب کیا ہے؟

جواب۔ کلی۔ کیونکہ اس کی تعریف ہے الجنس کلیٌ تمامُ مشترکٌ لافرادہٖ

سوال99 : نوع کی حد تام کیا ہے؟

جواب۔ کلیٌ تمامُ الحقیقۃ لافرادہٖ۔ معرف کی حد تام ہے کیونکہ کلی نوع کی جنس قریب اور تمامُ الحقیقۃِ لافرادہٖ اس کی فصل قریب ہے

سوال100: الحیوانُ کلیٌ میں کلی حیوان کے لیے جنس ہے یا فصل خاصہ ہے یا عرض عام یا نوع ہے؟

جواب۔ کلی کا مفہوم حیوان کیلئے نہ نوع ہے نہ فصل نہ جنس نہ خاصہ بلکہ عرض عام ہے۔

مشق نمبر7

سوال101 :حد تام کی تعریف کیا ہے؟ نیز

جواب۔ حد تام: وہ معرف جو شے کی جنس قریب اور فصل قریب سے مرکب ہو۔

سوال102: الحَیوانُ ایُّ شَيئٍ هُوَ فِی ذاتِہٖ؟ کا جواب کیا ہے؟

جواب۔هُوَ حَسّاسٌ مُتَحَرِّکٌ بِالاِرادَۃِ۔

سوال103: نوعِ اضافی اور جزئی میں کونسی نسبت ہے؟

جواب۔ عموم وخصوص مطلق۔ نوع اضافی عام ہے جبکہ جزئی خاص

سوال104 :کلب کی حد تام کیا ہے؟

جواب۔ حیوانٌ نابحٌ

سوال105: مفہوم جنس اور مفہوم فصل کا تمام مشترک کیا ہے؟

جواب۔ تمام مشترک دو متبائن چیزوں میں ہوتا ہے۔ جبکہ یہ متبائن نہیں بلکہ عام خاص مطلق ہیں۔

قضایا کا بیان

سوال106: قضیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ وہ قول جس سچا یا جھوٹا کہا جاسکے۔

سوال107: اتصال وانفصال سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اتصال :کسی نسبت کے ثبوت یا سلب پر دوسری نسبت کا ثبوت یا سلب ماننا۔ یعنی ایک پائی جائے گی تو دوسری بھی لازمی پائی جائے گی۔

یا پہلی نسبت نہیں پائی گئی تو دوسری بھی لازماً نہیں پائے جائے گی۔ پہلی صورت میں اتصال ایجابی جبکہ دوری صورت میں سلبی ہوگا

انفصال: دو نسبتوں کے درمیان تنافی یا عدم کو ماننا۔ پہلی صورت میں انفصال ایجابی اور دوسری صورت میں انفصال سلبی ہوگا۔

سوال108: تنافی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔3 اقسام۔ تنافی صدقا کذبا تنافی صدقا تنافی کذبا

سوال109 :تنافی صدقا کذبا سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دو نسبتیں نہ ایک وقت میں صادق ہوں نہ ہی ایک وقت میں برطرف ہو سکیں۔ جیسے یہ عدد جفت ہے یا طاق ہے۔ اب نہ تو یہ دونوں ایک

وقت میں جمع ہو سکتے ہیں نہ ہی ایک وقت میں برطرف ہو سکتے ہیں۔

سوال110 :تنافی صدقا سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دو نسبتیں ایک ہی وقت میں صادق نہ ہوں برطرف ہو سکتی ہوں۔ جیسے وہ یا تو انسان ہے یا فرس۔ یہ دونوں ایک وقت جمع نہیں ہو سکتے

برطرف ہو سکتے ہیں کہ وہ چیز قلم ہو۔

MADANI

سوال111 :بتنافی کذبا سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دو نسبتیں ایک وقت جمع ہو سکتی ہوں بر طرف نہ ہو سکتی ہوں۔ جیسے یہ جسم یا ناطق ہے یا جوہر

سوال112 : عدم تنافی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ عدم تنافی کی بھی تین قسمیں ہیں۔

1 عدم تنافی صدقا کذبا: جب دو نسبتیں ایک ساتھ صادق آسکیں اور بر طرف بھی ہو سکیں۔ یہ حیوان یا ناطق ہے یا انسان۔

2۔ عدم تنافی صرف صدقا: صرف صدق کا سلب ہو۔

3۔ عدم تنافی صرف کذبا: صرف کذب کا سلب ہو۔

سوال113 :قضیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ کی دو قسمیں ہیں۔ حملیہ اور شرطیہ۔ ایک چیز کا ثبوت دوسری چیز کے لیے مانا گیا ہو یا ایک چیز کی نفی دوسری چیز کے لیے مانی گئی ہو تو حملیہ اور جس میں اتصال یا انفصال مانا گیا ہو شرطیہ

سوال114 : قضیہ حملیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ حملیہ کی دو قسمیں ہیں موجبہ اور سالبہ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے لیے ثابت مانا گیا ہو تو موجبہ اگر نفی مانی گئی ہو تو سالبہ۔

سوال115 :موضوع، محمول اور نسبت تامہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کے لیے مانا جائے وہ موضوع اور جو مانا جائے وہ محمول کہلاتا ہے۔ مسند الیہ کو موضوع مسند کو محمول اور ان کے درمیان نسبت کو نسبت تامہ خبریہ اور رابطہ بھی کہتے ہیں۔

سوال116 :تصور و تصدیق کی تعریف کریں۔

جواب۔ کسی چیز کی وہ صورت جو ذہن میں ہو اس کو تصور کہتے ہیں۔ اور اگر اس کا اذعان یعنی یقین بھی ہو تو اسے تصدیق کہتے ہیں۔

چیز کی وہ صورت ذہنیہ جو اذعان سے خالی ہو اسے تصور کہتے ہیں اور اگر اس کا اذعان ہو تو اسے تصدیق کہتے ہیں۔

سوال117 : اذعان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نسبت خبریہ کی وہ صورت جو واقعہ کے مطابق ہو اسے اذعان کہتے ہیں۔

MADANI

سوال118: تصدیق ایجابی و سلبی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نسبت ثبوتیہ کے اذعان کو تصدیق ایجابی اور نسبت سلبیہ کے اذعان کو تصدیق سلبی کہتے ہیں۔

سوال119: تصدیق کے وجود کیلئے کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔ تصدیق وجود کے لیے تین شرطیں ہیں۔ موضوع کا تصور محمول کا تصور نسبت خبریہ کا تصور۔

سوال120: موضوع کے اعتبار سے قضیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ موضوع کے اعتبار سے قضیہ کی چار قسمیں ہیں۔

1۔ شخصیہ جس کا موضوع جزی حقیقی ہو۔ 2۔ طبعیہ جس کا موضوع کلی اور حکم نفس حقیقت پر ہو۔

3۔ محصورہ جس کا موضوع کلی اور حکم افراد پر ہو اور افراد کی مقدار بھی بیان کی گئی ہو۔

4۔ مہملہ جس کا موضوع کلی اور حکم افراد موضوع پر ہو لیکن افراد کی مقدار بیان نہ کی گئی ہو۔

سوال121: سور کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ سور وہ لفظ ہے جس سے موضوع کے افراد کی مقدار بیان کی گئی ہو۔ کل بعض وغیرہ

سوال122: قضیہ محصورہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ محصورہ کی چار قسمیں ہیں

موجبہ کلیہ: جس میں موضوع کے ہر فرد کے لئے محمول کا ثبوت مانا گیا ہو۔

موجبہ جزئیہ: موضوع کے بعض افراد کے لئے محمول کا ثبوت ہو۔

سالبہ کلیہ: موضوع کے ہر فرد سے محمول کی نفی ہو۔ سالبہ جزئیہ: موضوع کے بعض افراد سے محمول کی نفی ہو۔

سوال123: حمل کسے کہتے ہیں؟ نیز اس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ مفہوم کے اعتبار سے غیر چیزوں کو وجود میں ایک قرار دینا حمل کہلاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ حمل بالاشتقاق: جو کسی مشتق ذو یا حرف جار کے واسطے سے دوسرے مفہوم پر حمل ہو۔

2۔ حمل بالمواطات: ایک مفہوم دوسرے مفہوم پر بے واسطہ محمول ہو تو حمل بالمواطات کہلاتا ہے۔

MADANI

سوال124 :قضیہ حملیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ حملیہ کی تین قسمیں ہیں۔

1۔معدولۃ الموضوع: وہ قضیہ موجبہ سالبہ جس میں حرف سلب موضوع کا جز ہو۔

2۔معدولۃ المحمول: جس میں حرف سلب محمول کا جز ہو۔

3۔معدولۃ الطرفین: جس میں حرف سب موضوع اور محمول دونوں کا جزء ہو۔

مشق نمبر8

سوال125: مندرجہ ذیل میں قضایا محصورہ کی قسمیں متعیّن کریں۔

جواب۔ ہر انسان ذی حیات ہے۔(موجبہ کلیہ) کوئی فرشتہ گنہگار نہیں۔(سالبہ کلیہ)

بعض عالم خطیب ہیں۔(موجبہ جزئیہ) بعض لوگ شریف نہیں۔(سالبہ جزئیہ)

کچھ طلباء بیمار ہیں۔(موجبہ جزئیہ) اللہ پاک سارے جہاں کا رب ہے۔(قضیہ قدسیہ)

زید ہوشیار ہے۔(شخصیہ) مؤمن شریف ہے۔(مہملہ)

اللہ پاک ہی قابلِ پرستش ہے۔(قضیہ قدسیہ)

سوال126: درج ذیل میں قضیہ معدولہ کی قسمیں متعین کریں۔

جواب۔ نعمتِ الٰہیہ بے شمار ہیں۔(معدولۃ المحمول) وہ سمندر اتھاہ ہے۔(محصلہ) یہ عمارت ناپائیدار نہیں۔(معدولۃ المحمول سالبہ)

سوال127: درج ذیل میں قضایا معدولہ / غیر معدولہ متعین کریں۔

جواب۔ نابینانے نماز پڑھی۔(معدولۃ الموضوع موجبہ) میں اس نابالغ کو پڑھاؤں گا۔(قضیہ معدولۃ المحمول موجبہ)

زید نے بے نمازی کو سزا دی۔(قضیہ غیر معدولہ)

ذاتِ موضوع،وصفِ عنوانی کا بیان

سوال128: ذاتِ موضوع اور وصفِ عنوانی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ منطق کی زبان میں افرادِ موضوع کو ذاتِ موضوع اور جس لفظ سے اس موضوع کو تعبیر کیا جائے وصف عنوانی یا عنوان موضوع کہلاتا ہے۔

سوال129 :قضیہ حملیہ میں موضوع اور محمول کے درمیان جو نسبت ہے وہ خارج میں کتنی اور کونسی کیفیات سے متصف ہوتی ہے؟

جواب۔4 کیفیات سے

1۔وجوب: جیسے اللہ پاک صادق ہے۔ 2۔ضرورت: جیسے انسان حیوان ہے۔

3۔دوام: جیسے زمین ساکن ہے۔ 4۔فعلیت: جیسے حیوان متنفس ہے۔

سوال130 :مادہ قضیہ، جہت قضیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جس کیفیت واقعہ سے نسبت متصف ہو اسے مادہ قضیہ اور وہ لفظ جو کیفیت واقعہ پر دلالت کرے اسے جہت قضیہ کہتے ہیں۔

سوال131 :قضیہ موجہ اور قضیہ مطلقہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قضیہ موجہہ: جس میں کسی جہت کا بیان ہو۔ قضیہ مطلقہ: جس میں جہت کا بیان نہ ہو

سوال132: قضیہ موجہہ صادقہ و کاذبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ جس میں قضیہ جہت مادہ کے مطابق ہو تو وہ موجہہ صادقہ اور جس میں جہت مادہ کے مطابق نہ ہو مخالف ہو وہ موجہہ کاذبہ کہلاتا ہے۔

سوال133: قضیہ موجہہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔2 اقسام بسیطہ و مرکبہ۔

بسیطہ: وہ قضیہ موجہہ جس کی حقیقت صرف ایجاب یا صرف سلب سے ہو۔

مرکبہ: وہ ہوتا ہے جو بسیطہ موجبہ اور بسیطہ سالبہ دونوں سے مرکب ہو۔

سوال134 :بسیطہ موجہہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ بسیطہ موجہہ کی آٹھ قسمیں ہیں

1۔ضروریہ مطلقہ: جس میں یہ مانا گیا ہو کہ ذات موضوع کے لیے محمول کا ثبوت یا سلب ضروری ہے جب تک ذات موضوع موجود ہو

2۔دائمہ مطلقہ: جس میں ذات موضوع کے لیے محمول کا سلب یا ثبوت جب تک موضوع موجود ہو دوامی ہے۔

MADANI

3۔ مشروطہ عامہ: جس میں محمول کا ثبوت یا سلب ذات موضوع سے اس شرط پر ضروری ہو کہ ذات موضوع وصف عنوانی سے متصف ہے۔

4۔ عرفیہ عامہ: جس میں معمول کا ثبوت یا سلب ذات موضوع کے لیے اس شرط پر دوامی ہو کے ذات موضوع وصف عنوانی سے متصف ہے۔

5۔ وقتیہ مطلقہ: جس میں محمول کا ثبوت یا سلب ذات موضوع کے لیے کسی وقت معین میں ضروری ہو۔

6۔ قضیہ منتشر مطلقہ: جس میں محمول کا ثبوت یا سلب موضوع کے لیے وقت غیر معین میں ضروری ہو۔

7۔ مطلقہ عامہ: جس میں حکم یہ ہو کہ تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ ذات موضوع کے لئے محمول کا ثبوت یا نفی ہے۔

8۔ ممکنہ عامہ: محمول کی نسبت کا جانب مخالف ذات موضوع کے لئے ضروری نہ ہو۔

سوال135: قضیہ موجہہ مرکبہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ موجہہ مرکبہ کی سات قسمیں ہیں۔

1۔ مشروطہ خاصہ یوہ مشروطہ عامہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔ 2۔ عرفیہ خاصہ: وہ عرفیہ عامہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔

3۔ وجودیہ لاضروریہ یوہ مطلقہ عامہ جو لاضرورت ذاتی سے مقید ہو 4۔ وجودیہ لادائمہ: وہ مطلقہ عامہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔

5۔ منتشرہ: جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔ 6۔ وقتیہ: وہ وقتیہ مطلقہ جو لادوام ذاتی سے مقید ہو۔

7۔ ممکنہ خاصہ جس میں یہ حکم ہو کہ ذات موضوع کے لئے محمول کی نسبت ایجابی اور سلبی کوئی بھی ضروری نہیں۔

سوال136: ضرورت ذاتی اور ضرورت وصفی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نسبت ایجابی ذات موضوع کے لیے بلاشرط ضروری مانی جائے تو اس کو ضرورت ذاتی اور اگر وصف عنوانی کی شرط کے ساتھ ضروری مانی جائے تو اس کو ضرورت وصفی کہتے ہیں۔

سوال137: دوام ذاتی اور دوام وصفی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نسبت ایجابی / سلبی کو ذات موضوع کے لیے کسی وصف کی شرط کے بغیر دوامی مانا جائے تو اس کو دوام ذاتی اور وصف عنوانی کی شرط کے ساتھ دوامی مانا جائے تو اس کو دوامی وصفی کہتے ہیں۔

سوال138: لادوام ذاتی اور لاضرورت ذاتی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قضیہ موجہہ مرکبہ کے جزء اول میں جس نسبت ایجابی / سلبی کا حکم کیا گیا ہے وہ ذات موضوع کے لیے دوامی نہیں ہے تو اس کو لادوام ذاتی کہتے ہیں اور اگر ضروری نہیں تو اسے لاضرورت ذاتی کہتے ہیں۔

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔

مشق نمبر9

سوال139: درج ذیل میں قضایا موجہہ کی اقسام متعین کریں

جواب۔ ہر بندہ ضرور اللہ پاک کا محتاج ہے۔(بسیطہ ضروریہ) کوئی مؤمن جب تک صاحب ایمان ہے ہرگز کافر نہیں۔(بسیطہ ضروریہ مطلقہ)

کوئی نمازی جب تک نماز میں ہے ہرگز اس کو خورد و نوش جائز نہیں۔(بسیطہ وقتیہ مطلقہ)

کوئی خطیب جب تک تقریر کر رہا ہے اس کی زبان ہرگز اس کی زبان بند نہیں۔(بسیطہ مشروطہ عامہ)

ہر نبی ضرور معصوم ہے۔(بسیطہ ضروریہ مطلقہ)

سوال140: درج ذیل میں لا دائما اور لا بالضرورۃ سے صریح قضیہ بنائیں۔

جواب۔ كلُّ انسانٍ ضاحک بالفعل لادائما۔ (لَا شَيْئَ مِن الإنسان بِضاحِکٍ بِالفِعلِ)

لاشيئَ مِن لافرسٍ بِمتنفِّسٍ بالفعلِ لابالضرورۃ۔ (كُلُّ فَرَسٍ مُتنفِّسٌ بِالامكانِ العام)

لَاشَيئَ مِنَ المصَلّی بِمحْدَثٍ ما دام مصَلّياً لادائماً (كُلُّ مصَلٍّ محْدِثٌ بِالفِعلِ)

سوال 141: كُلُّ حَيوانٍ حسَّاسٌ میں مادہ ضرورت و دوام پایا جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ دونوں پائے جاتے ہیں۔ ضرورت اس طرح کہ ہر حیوان حساس ہے اور حساسیت کا حیوان سے جدا ہونا ممتنع ہے۔

دوام اس طرح کہ حساس کی نسبت حیوان سے کبھی جدا نہیں ہوگی۔

سوال142: إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيئٍ عَلِيمٌ اس قضیہ میں کونسا مادہ پایا جاتا ہے؟

جواب۔ مادہ ضرورت۔ کیونکہ نسبت علم کا اللہ پاک سے جدا ہونا ممتنع ہے۔

شرطیات کا بیان

سوال143: مقدم و تالی اور اداتِ اتصال و انفصال کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قضیہ شرطیہ کے پہلے جز کو مقدم جبکہ دوسرے کو تالی کہتے ہیں اور ان میں استعمال ہونے والے حروف شرط و جزا کو ادات اتصال جبکہ حروف تردید کو ادات انفصال کہتے ہیں۔

سوال144: قضیہ شرطیہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ شرطیہ کی دو قسمیں ہیں متصلہ اور منفصلہ۔۔

متصلہ :جس میں مقدم کی نسبت کے ثبوت کی تقدیر پر تالی کی نسبت کو ثابت یا منفی مانا جائے۔

منفصلہ :مقدم و تالی کے درمیان تنافی /عدم تنافی کا حکم کیا گیا ہو۔

سوال145 :متصلہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔2 موجبہ و سالبہ: جس کے مقدم اور تالی کے درمیان اتصال ایجابی مانا گیا ہو تو متصلہ موجبہ، جبکہ اتصال سلبی مانا گیا ہو متصلہ سالبہ کہلاتا ہے۔

سوال146 :منفصلہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ موجبہ و سالبہ۔ جس کے مقدم اور تالی کے درمیان انفصال ایجابی مانا گیا یا جس کے مقدم اور تالی کے درمیان تنافی کا حکم ہو تو منفصلہ موجبہ اور اگر عدم تنافی کا حکم ہو تو منفصلہ سالبہ کہلاتا ہے۔

سوال147: قضیہ موجبہ متصلہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں لزومیہ اور اتفاقیہ۔ جس کے مقدم و تالی کے درمیان اتصال ایجابی کا حکم ہو مگر لزومی نہ ہو تو اتفاقیہ اور اگر لزومی ہو لزومیہ پھر آگے مزید ان کی دو دو اقسام ہیں۔

لزومیہ موجبہ و سالبہ: جس کے مقدم و تالی کے درمیان اتصال ایجابی ہو تو لزومیہ موجبہ، جبکہ اتصال سلبی ہو تو لزومیہ سالبہ

اتفاقیہ موجبہ و سالبہ: جس کے مقدم و تالی کے درمیان اتصالی ایجابی کا حکم ہو مگر لزومی نہ ہو۔ تو اتفاقیہ موجبہ، اور اگر اتصال سلبی کا حکم ہو مگر لزومی نہ ہو تو اتفاقیہ سالبہ کہلاتا ہے۔

سوال148: قضیہ منفصلہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قضیہ منفصلہ کی بھی تین قسمیں ہیں۔ حقیقیہ مانعۃ الجمع مانعۃ الخلو

MADANI

حقیقیہ: جس کے مقدم اور تالی کے درمیان صدقاً کذباً دونوں طرح تنافی ہو تو حقیقیہ موجبہ، عدمِ تنافی کا حکم ہو تو حقیقیہ سالبہ کہلاتا ہے۔

مانعۃ الجمع: جس کی مقدم اور تالی کے درمیان تنافی یا عدمِ تنافی کا حکم صرف صدقاً ہو تو مانعۃ الجمع موجبہ۔

مانعۃ الخلو: صرف کذباً ہو تو مانعۃ الخلو سالبہ کہلاتا ہے۔

سوال149 :منفصلہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ جس طرح متصلہ کی دو قسمیں ہیں ایسے منفصلہ (حقیقیہ، مانعۃ الجمع والخلو) کی بھی دو قسمیں ہیں۔ عنادیہ اتفاقیہ

1۔ عنادیہ: جس کے متقدم و تالی کے درمیان تنافی کو لازم مانا گیا ہو تو عنادیہ موجبہ جبکہ عدمِ تنافی لازم ہو تو عنادیہ سالبہ ہو گا

2۔ اتفاقیہ: جس کے مقدم اور تالی کے درمیان محض اتفاقی تنافی کا حکم ہو تو اتفاقیہ موجبہ جبکہ عدمِ تنافی کا حکم ہو تو اتفاقیہ سالبہ

مشق نمبر10

سوال150: درج ذیل قضایا میں متصلہ و منفصلہ کی قسمیں متعین کریں۔

جواب۔ 1۔ اگر زید اسلام قبول کرے تو اس پر شراب حرام ہو جائے گی۔ (متصلہ لزومیہ موجبہ)

2۔ ایسا نہیں ہے کہ زید اگر روزہ رکھ لے تو اسے کھانا پینا جائز رہے۔ (متصلہ لزومیہ سالبہ)

3۔ یہ منفصلہ یا حقیقیہ ہے یا مانعۃ الجمع۔ (منفصلہ حقیقیہ عنادیہ موجبہ)

4۔ ایسا نہیں کہ یہ انسان یا تو متقی ہے یا مسلمان۔ (منفصلہ مانعۃ الخلو عنادیہ سالبہ)

5۔ میں یا تو نہیں کھاؤں گا یا جاگوں گا۔ (منفصلہ مانعۃ الخلو سالبہ)

سوال151: اس پہلی کو حل کریں! ایک عورت کو دو بچے پیدا ہوئے نہ دو زندہ رہے نہ دونوں فوت ہوئے۔

جواب۔ منفصلہ حقیقیہ عنادیہ موجبہ

MADANI

مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔

تناقض کا بیان

سوال152 :تناقض کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دو قضیوں کا ایجاب وسلب میں اس طرح ہونا کہ ایک کا صدق دوسرے کے کذب کو لازم کرے تناقض کہلاتا ہے۔

سوال153: نقیض کسے کہتے ہیں نیز تناقض کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔ جن دو قضیوں میں تناقض ہو ان میں ہر قضیہ دوسرے کی نقیض کہلاتا ہے۔

تناقض کے لیے آٹھ وحدتیں شرط ہیں۔ در تناقُض ہشت 8 وحدت شرط دان وحدتِ موضوع و محمول و مکان

وحدتِ شرط و اضافت جزو کل قوت وفعل است در آخر زمان

سوال154: ان شرائط کے بغیر تناقض پایا جاسکتا ہے؟

جواب۔ اگر کسی قضیہ میں ایجاب وسلب تو مختلف ہوں لیکن یہ وحدتیں نہ پائی جائیں تو ان کے درمیان تناقض نہیں ہوگا۔

سوال155: قضیہ موجبہ کلیہ، سالبہ کلیہ کی نقیض کیا آتی ہے؟

جواب۔ قضیہ موجبہ کلیہ کی نقیض سالبہ جزئیہ اور سالبہ کلیہ کی نقیض موجبہ جزئیہ آتی ہے۔

سوال156 :عکس کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی قضیے کے صدق وکیف کو باقی رکھتے ہوئے اس کے جز کی ترتیب بدل دینا عکس کہلاتا ہے۔

سوال157: موجبہ کلیہ وجزئیہ، سالبہ کلیہ وجزئیہ کا عکس کیا آتا ہے؟

جواب۔ موجبہ جزئیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہے۔ موجبہ کلیہ کا عکس موجبہ جزئیہ آتا ہے۔

سالبہ کلیہ کا عکس سالبہ کلیہ آتا ہے۔ جبکہ سالبہ جزئیہ کا عکس نہیں آتا۔

سوال158 :عکس نقیض سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قضیہ کے صدق وکیف کو باقی رکھتے ہوئے اس کے جزءِ اول کی نقیض کو جزءِ ثانی اور جزءِ ثانی کی نقیض کو جزءِ اول قرار دینا عکس نقیض ہے۔

سوال159: موجبہ کلیہ وجزئیہ، سالبہ کلیہ وجزئیہ کا عکس نقیض کیا آتا ہے؟

جواب۔ موجبہ کلیہ: کا عکس نقیض موجبہ کلیہ آتا ہے۔ سالبہ جزئیہ : کا عکس نقیض سالبہ جزئیہ آتا ہے۔

سالبہ کلیہ: کا عکس نقیض سالبہ جزئیہ آتا ہے۔ موجبہ جزئیہ: کا نہیں آتا عکس نقیض نہیں آتا۔

MADANI

مشق نمبر11

سوال160: درج ذیل قضایا کے نقائض لکھیں۔

جواب۔ کُلُّ فاعِلٍ مَرفُوعٌ۔	(بعضُ الفاعِلِ لیسَ بِمَرفُوعٍ)
لَاشَيْئَ مِنَ الکاتِبِ بِاِنْسانٍ	(بعضُ الا نسانِ کاتِبٌ)
بَعضُ الفَرَسِ ضاحِکٌ	(لَا شَيْئَ مِن الفَرَسِ بِضاحِکٍ)
کُلُّ نَوعٍ کُلِّيٌّ۔	(بعضُ النَّوعِ لیسَ بِکُلِّيٍّ)
بعضُ الحِمارِ لیسَ بِناهِقٍ۔	(کُلُّ حِمارٍ ناهِقٌ)

سوال161: درج ذیل قضایا کے عکس لکھیں۔

جواب۔ کُلُّ اِنسانٍ مَاشٍ۔	(بَعضُ الماشی اِنسانٌ)
بَعضُ المُسلِمِ مُصِلٌّ۔	(بَعضُ المُصَلّی مُسلِمٌ)
لَاشَيْئَ مِنَ السَّیَّارَةِ بِطَیَّارَةٍ۔	(لَا شَيْئَ مِنَ الطَّیَّارَةِ بِسَیَّارَةٍ)
کُلُّ جِسْمٍ قابِلٌ لِلْاَبْعادِ الثَّلاثَةِ۔	(بعضُ قابِلِ الاَبْعادِ الثَّلاثَةِ جِسمٌ)

حجت کا بیان

سوال162: حجت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معلوم تصدیق سے مجہول تصدیق کا حصول حجت کہلاتا ہے۔

سوال163 :حجت کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

تین قسمیں۔ قیاس استقراء تمثیل

سوال164 :قیاس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ چند قضیوں کے مجموعے کو تسلیم کر لینے سے کوئی دوسرا قول ماننا پڑے تو اسے قیاس اور نتیجہ بھی کہتے ہیں۔

سوال165: قیاس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قیاس کی دو قسمیں ہیں۔ اقترانی استثنائی

نتیجہ یا اس کی نقیض بالترتیب مذکور ہو تو اسے استثنائی جبکہ بالترتیب مذکور نہ ہو تو اسے قیاس اقترانی کہتے ہیں۔

سوال166: قیاس اقترانی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ دو اقسام ۔ شرطی حملی شرطی: جو دو شرطیہ، یا ایک شرطیہ اور ایک حملیہ سے مرکب ہو

حملی: وہ جو دو حملیہ سے مرکب ہو۔

سوال167 :اشکالِ اربعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حدِ اوسط کو اصغر و اکبر کے ساتھ ملانے سے جو صورت بنتی ہے اسے شکل کہتے ہیں۔ اس کی 4 اقسام ہیں۔

جب حد اوسط موضوع و محمول کے درمیان میں ہو تو شکل اول دونوں کے بعد ہو تو شکل دوم

دونوں سے پہلے ہو تو شکل سوم اور دونوں کے طرفین میں ہو تو شکل چہارم ہے۔

سوال168: شکل اول کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟ نیز اس کی کتنی ضروب نتیجہ دیتی ہیں؟

جواب۔ شکل اول کی دو شرطیں ہیں صغریٰ موجبہ کبریٰ کلیہ ہو

اس کی 4 ضروب نتیجہ دیتی ہیں۔

سوال169: شکل ثانی کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟ نیز اس کی کتنی ضروب نتیجہ دیتی ہیں؟

جواب۔ شکل ثانی کی بھی دو شرطیں ہیں۔ صغری اگر موجبہ ہو تو کبری سالبہ ہو۔ وبالعکس کبری کالیہ ہو۔

اس کی 4 ضروب نتیجہ دیتی ہیں۔

سوال170: شکل ثالث کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟ نیز اس کی کتنی ضروب نتیجہ دیتی ہیں؟

جواب۔ شکل ثالث کی دو شرطیں ہیں۔ صغری موجبہ ہو۔ صغریٰ کبریٰ میں کوئی ایک کلیہ ہو۔

اس کی 6 ضروب نتیجہ دیتی ہیں۔

سوال171: شکل رابع کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟ نیز اس کی کتنی ضروب نتیجہ دیتی ہیں؟

جواب۔ شکل رابع کی دو شرطیں ہیں۔ صغری موجبہ کلیہ ہو کبری موجبہ ہو یا دونوں میں کوئی کلیہ ہو ایجاب و سلب میں مختلف ہو

اس کی 8 ضروب نتیجہ دیتی ہیں۔

سوال172: استقراء سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کسی کلی کے اکثر افراد کا حکم اس کے ہر فرد کے لیے ثابت کیا جائے تو اسے استقراء کہتے ہیں۔

MADANI

سوال173: **تمثیل** سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ کسی جزئی کا حکم دوسری جزئی میں اس بنیاد پر ثابت کیا جائے کہ حکم کی علت دونوں جزئیوں میں مشترک ہے اسے **تمثیل** کہتے ہیں۔

مشق نمبر12

سوال174: درج ذیل قیاس درست ہیں یا نہیں؟ نیز عدم صحت کی وجہ؟

جواب۔1۔ کُلُّ حیوانٍ جسمٌ وبعضُ الجسمِ حجرٌ۔ یہ شکل اول ہے

مگر اس میں شکل اول کی شرط (کبریٰ کلیہ ہونا) نہیں پائی جاتی۔

2۔ بعضُ الحیوانِ لیس بناطقٍ وکُلُّ ناطقٍ انسانٌ۔ یہ بھی شکل اول ہے

مگر اس میں شکل اول کی شرط (صغریٰ کا موجبہ ہونا) نہیں پائی جاتی۔

3۔ کلُّ انسانٍ حیوانٌ و کُلُّ فَرَسٍ حیوانٌ۔ یہ شکل ثانی ہے

مگر اس میں شکل ثانی کی شرط (ایجاب وسلب میں اختلاف ہونا) نہیں پائی جاتی۔

4۔ کلُّ انسانٍ حیوانٌ و بعضُ الجسمِ لیسَ بحَیوانٍ۔ یہ بھی شکل ثانی ہے

مگر اس میں شکل ثانی کی شرط (کبریٰ کا کلیہ ہونا) نہیں پائی جاتی۔

5۔ بعضُ الحیوانِ لیسَ بِانسانٍ و بعض الحَیوانِ لیسَ بِنَاطِقٍ۔ یہ شکل ثالث ہے

مگر اس میں شکل ثالث کی کوئی بھی شرط (صغریٰ موجبہ ہونا، کسی ایک کا کلیہ ہونا) نہیں پائی جاتی۔

6۔ بعضُ الحیوانِ ضاحِکٌ و بعضُ الحَیوانِ لیسَ بِانسانٍ۔ یہ شکل ثالث ہے

مگر اس میں شکل ثالث کی شرط (کسی ایک کا کلیہ ہونا) نہیں پائی جاتی۔

سوال175: درج ذیل کو شکل اول کے طور پر ثابت کریں۔

جواب۔

صغریٰ	کبریٰ	نتیجہ
1۔ کُلُّ مُؤمِنٍ مَغفُورٌ	وَلَا شَيئَ مِنَ الْمُرْتَدِّ بِمؤمِنٍ	لَاشَيئَ مِنَ المُرْتَدِّ بِمَغْفُورٍ
2۔ بَعْضُ الاِنسانِ کَافِرٌ	وَلَا شَيئَ مِنَ الکَافِرِ بِنَاجٍ	بعضُ الانسانِ لیسَ بِنَاجٍ۔
3۔ بَعْضُ الْحَیوَانِ اَسَدٌ	وَلَا شَيئَ مِنَ الْاَسَدِ بِنَاطِقٍ	بعضُ الحیوانِ لیس بناطقٍ۔
4۔ کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ	وَلَا شَيئَ مِنَ الْمَرْفُوْعِ بِفِعْلٍ	لَا شَيئَ مِن الْفاعِلِ بِفِعلٍ۔

MADANI

5۔ کُلُّ اِنْسَانٍ حَیْوَانٌ	وَکُلُّ حَیْوَانٍ جَوْھَرٌ	کُلُّ انسانٍ جَوہَرٌ۔
6۔ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ نَبِیٌّ	وَکُلُّ نَبِیٍّ مُطَّلِعٌ عَلَی الغَیْبِ۔	سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ مُطَّلِعٌ عَلَی الغَیْبِ۔
7۔ زَیْدٌ مُسْلِمٌ غَنِیٌّ	وَکُلُّ مُسْلِمٍ غَنِیٍّ تَجِبُ عَلَیْہِ الزَّکوٰۃُ	زیدٌ لَا تَجِبُ عَلَیہ الزَّکوٰۃُ۔
8۔ بَکْرٌ مُسْلِمٌ	وَکُلُّ مُسْلِمٍ تَجِبُ عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ	بَکرٌ تَجِبُ عَلَیہ الصَّلوٰۃُ۔

ذرے مہرِ قدس تک تیرے توسّط سے گئے

حدِ اوسط نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا

صناعاتِ خمس کا بیان

سوال176: قیاس کا مادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قیاس جن دو قضیوں سے مرکب ہوتا ہے انھیں قیاس کا مادہ کہتے ہیں۔

سوال177: مادے کے اعتبار سے قیاس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ قیاس کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔ قیاس کا مادہ مقدمات یقینیہ سے مرکب ہو تو برہان، 2۔ مشہورہ یا مسلمہ سے مرکب ہو تو جدل،

3۔ ظنیہ سے مرکب ہو تو خطاب، 4۔ مخیلہ سے مرکب ہو تو شعری۔

5۔ جو مقدمات وہمیہ کاذبہ یا کاذبہ جو صادقہ کے مشابہ ہوں سے مرکب ہوں تو اسے سفسطہ کہتے ہیں۔

سوال178: برہان کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔2 اقسام لمّی: جس طرح حد اوسط ذہن میں نتیجہ کی علت ہے ایسے یونہی وہ واقع میں بھی اس کی علت ہو۔

انّی: حد اوسط صرف ذہن میں نتیجہ کی علت ہو۔

تم سے خدا کا ظہور اُس سے تمہارا ظہور

لِمّ ہیں یہ، وہ اِنّ ہوا تمﷺ پہ کروڑوں درود

سوال179: مغالطہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کا مادہ یا صورت یا دونوں میں فساد اور خرابی ہو قیاس مغالطہ کہلاتا ہے۔

MADANI

سوال180: مفہوم کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔3 اقسام۔ واجب ممکن محال

واجب: جس کا وجود ضروری ہو۔ ممکن: جس کا نہ وجود ضروری ہو نہ عدم۔ محال: جس کا عدم ضروری ہو۔

سوال181: تصور و تصدیق کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں۔ تصور و تصدیق بدیہی تصور و تصدیق نظری

بدیہی: وہ تصور و تصدیق جو غور و فکر کے بغیر حاصل ہو۔ نظری: تصور و تصدیق جو نظر و فکر سے حاصل ہو۔

سوال182: منطق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ایسا فن جس کے اصول و قوانین کی پابندی ذہن کو نظر و فکر کی غلطی سے بچائے

سوال183: منطق کا موضوع، غرض و غایت کیا ہے؟

جواب۔ موضوع: معرفت اور حجت ہے۔ جبکہ غرض و غایت: ذہن کو نظر و فکر کی غلطی سے بچانا ہے۔

سوال185: نظر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ چند معلوم امور کو اس طرح ترتیب دینا کہ اس سے کوئی مجہول چیز حاصل ہو جائے۔ نظر کہلاتا ہے۔

غلط فہمی اور غصے ہی سے تعلق ختم ہوتے ہیں

ورنہ گلے لگا کر کون کہتا ہے کہ آج سے ہمارا تعلق ختم۔۔۔؟؟؟

MADANI